134166-باپ کی بیوی اس کے بیٹوں کی محرم ہوگی چاہے اس سے کوئی اولاد نہ بھی پیدا ہو

سوال

میرے والد صاحب نے اپنے چچا کی بیٹی سے شادی کی اور اس سے کوئی اولاد نہ ہوئی تو والد نے اسے طلاق دے دی اور اس کے بعد ایک دوسری عورت سے شادی کر لی جو میری والدہ ہے، تو کیا میرے لیے والد کی پہلی بیوی کو سلام کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے والد کی بیوی آپ کی محرم ہے چاہے اس سے کوئی اور اولاد پیدا ہوئی ہو یا نہ.

اور یہ حرمت صرف عقد نکاح سے ثابت ہو جائیگی چاہے اس سے رخصتی اور دخول نہ بھی ہوا ہو؛ کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

.{اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے}.النساء (22).

چنانچہ باپ اور دادے کی بیویاں صرف عقد نکاح سے ہی محرم بن جائینگی، چاہے اس سے آپ کے دادا یا باپ نے دخول نہ بھی کیا ہو، اور اگر دخول کر لیا اور وہ جمع ہو گئے اور رخصتی ہو گئی تو یہ بالاولی آپ کی محرم ہوگی چاہے اس سے کوئی اولاد نہ بھی ہوئی ہو.

خلاصہ یہ ہوا کہ :

باپ اور دادا کی بیویاں محرم ہونگی چاہے ان کی آپ کے باپ اور دادا سے اولاد ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو"

واللہ تعالی اعلم " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.